نظرات

Date 23.1.81

اس وقت برصغیر کے کروڑوں انسانوں کی نگاھیں پاک بھارت مذاکرات کی طرف لگی ہوئی ھیں - یہ مذاکرات ۲۸ جون سے شملہ میں ھو رہے ھیں ان مذاکرات کی کامیابی پر برصغیر کے امن کا انحصار ھے - صدر پاکستان جناب ذوالفقار علی بھٹو مثبت تعمیری اور حقیقت پسندانہ انداز فکر کے ساتھ مذاکرات میں شریک ھوئے ھیں - اس بات کا اندازہ ان کی ۲۷ جون کی تقریر سے بخوبی لگایا جاسکتا ھے - اگر اسی نوع کے انداز فکر اور کھلے دل و دماغ کے ساتھ مسز اندرا گاندھی نے بھی مذاکرات میں حصہ لیا تو بجا طور پر امید کی جاسکتی ھے کہ یہ مذاکرات کامیاب ھوں گے -

صدر پاکستان نے ھندوستان جانے سے پہلے پوری قوم کو اعتماد میں لیا - اس وقت بلا استثنا پوری قوم صدر بھٹو کی پشت پر ھے - ھمارے حالات ژولیدہ اور ھمارے مسائل پیچیدہ سہی لیکن ھمیں نہ کمزوری دکھانے کی ضرورت ھے اور نہ غم و غصہ کے اظہار کی - ھم اگر حق پر ھیں تو سرخرو ھوں گے انشاءاللہ -

---

۲۸ جون کو وزیر قانون جناب میاں محمود علی قصوری کی صدارت میں بورڈ آف گورنرز کا اجلاس ھوا - گذشتہ ایک سال سے بورڈ کا کوئی جلسہ نہیں ھوسکا تھا - بہت سے مسائل تعویق و التواء میں پڑے ھوئے تھے جس کی وجہ سے ادارے کی کارکردگی متاثر ھو رھی تھی - اجلاس کی کارروائی دو دن جاری رھی - چھوٹے بڑے سارے ھی مسائل زیربحث آئے - صدر محترم نے ان کے حل کے لئے مناسب تجاویز پیش کیں جو اتفاق رائے سے منظور ھوئیں - علمی ، ادارتی ، قانونی اور انتظامی امور کے لئے الگ الگ کمیٹی بنائی گئی تاکہ متعلقہ مسائل کے حل میں ان کے مشوروں سے فائدہ اٹھایا جاسکے -

(بقیہ صفحہ ۳۶ پر)